آپ فرمادو کہ لوگو! اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو
میری اتباع کرو اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔
(سورۃ آل عمران ۳۱)

انوارِ سنّت

تالیف: خالد الحسینان

ترجمہ و تالیف: حافظ محمد اشرف مجددی مدظلہ العالی
مہتمم مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ سیالکوٹ

ناشر: مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ
نور آباد - فتح گڑھ
سیالکوٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تم فرمادو کہ لوگو! اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔ (آل عمران ۳۱)

اَنوارِ سُنّت

مؤلف

فضیلة الشیخ خالد الحسینان مدظله

مترجم ومرتب

حضرت علامہ حافظ محمد اشرف مجددی صاحب

ناشر

مجلس مجددیه

مدینة العلم جامعه مجددیه

نور آباد، فتح گڑھ، سیالکوٹ

فون: ۳۲۵۱۷۱۹

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق بحق مجلس مجددیہ محفوظ ہیں

نام کتاب: انوار سنت

نام مصنف: فضیلۃ الشیخ خالد الحسینان

مترجم و مرتب: حافظ محمد اشرف مجددی امیر مجلس مجددیہ و مہتمم مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ نور آباد، فتح گڑھ، سیالکوٹ

کمپوزنگ: مجددیہ کمپوزنگ سنٹر نور آباد فتح گڑھ سیالکوٹ

ناشر: مجلس مجددیہ، سیالکوٹ

اشاعت: سوم، اگست 2013ء شوال 1434ھ

تعداد: گیارہ سو

ھدیہ: مطالعہ و عمل

اس کتاب (انوار سنت) کی اشاعت بار سوم کے تمام اخراجات حاجی محمد رفیق صاحب (ٹونی برادرز) نے اپنی زوجہ مرحومہ اور اپنے والدین کے ایصال ثواب کے لئے ادا کیے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی مغفرت فرمائے۔ آمین!

ملنے کے پتے

مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ نور آباد فتح گڑھ سیالکوٹ: فون ۳۲۵۱۷۱۹

دار الرفیق 33 ماڈل ٹاؤن، خادم علی روڈ، سیالکوٹ

ٹونی برادرز، فیکٹری ایریا، سیالکوٹ

فہرست

نمبر شمار		صفحہ
۱۔	ھدیہ مدینہ	۵
۲۔	مقدمہ	۶
۳۔	مقصد تالیف	۹
۴۔	اتباع سنت کے فوائد	۹
۳۔	نیند سے بیدار ہونے کی سنتیں	۱۱
۴۔	بیت الخلاء جانے کی سنتیں	۱۲
۵۔	وضو کی سنتیں	۱۳
۶۔	غسل کی سنتیں	۱۵
۷۔	تہجد کی سنتیں	۱۶
۸۔	تہجد کی نماز کے معاون اعمال	۱۶
۹۔	وتر کی سنتیں	۱۷
۱۰۔	آذان کی سنتیں	۱۸
۱۱۔	سنت فجر دو رکعت	۱۹
۱۲۔	مسجد میں داخل ہونے کی سنتیں	۲۰
۱۳۔	گھر میں داخل ہونے اور باہر جانے کی سنتیں	۲۱
۱۴۔	نماز کی سنتیں (قیام کی حالت میں)	۲۲

۱۵۔	نماز کی سنتیں (رکوع وقومہ کی حالت میں)	۲۳
۱۶۔	نماز کی سنتیں (سجود وجلسہ کی حالت میں)	۲۳
۱۷۔	نماز کی سنتیں (قعدہ اور تشہد کی حالت میں)	۲۵
۱۸۔	فرض نمازوں کے بعد کی سنتیں	۲۵
۱۹۔	صبح وشام کی سنتیں	۲۸
۲۰۔	پینے کی سنتیں	۳۱
۲۱۔	کھانے کی سنتیں	۳۲
۲۲۔	جوتا پہننے کی سنتیں	۳۴
۲۳۔	لباس کی سنتیں	۳۵
۲۴۔	ملاقات کی سنتیں	۳۵
۲۵۔	سونے سے پہلے کی سنتیں	۳۷

هدیۂ مدینہ

رمضان المبارک ۱۴۲۴ھ میں بندہ عمرہ اور زیارت نبی کریم ﷺ کے لیے حاضر ہوا، مدینہ منورہ میں بیت الخلاء کے پاس کھڑے ایک عربی کے پاس یہ کتاب (اکثر من ۱۰۰۰ سنة فی الیوم واللیلة) دیکھی، کتاب پر ایک نظر ڈالی تو بہت پسند آئی، بازار جا کر کتاب تلاش کی تو مل گئی، دیکھنے میں یہ بالکل چھوٹا ایک رسالہ ہے مؤلف نے اس کو اس انداز سے ترتیب دیا ہے کہ ایک دن رات میں حبیب خدا ﷺ کی ہزار سے زائد سنتیں عمل کے لیے سامنے رکھ دی ہیں۔

ایک مومن کے لیے کتنی بڑی خوش بختی ہے کہ ہر کام نبی اکرم ﷺ کی سنت کے مطابق کرے، ایک طرف اللہ تعالیٰ کا پیارا اور دوست بنے اور دوسری طرف اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کی یاد ہر وقت تازہ ہوتی رہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے اتباع سنت نبوی کی۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محبوب رب العالمین ﷺ کی معیت آخرت میں عطا فرمائے۔ آمین بحرمة رحمة للعالمین علیه الصلوت والتسلیمات والبرکات وعلی اله واصحابه و ازواجه الطاهرات اجمعین۔

....

نوٹ: ہم نے ترجمہ وترتیب میں جو سنتیں دن رات کی جمع کی ہیں، ان کے بار بار ادا ہونے کی وجہ سے ان کی مجموعی تعداد ایک دن میں تین ہزار کے قریب ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

مُقدّمہ

الحمد لله الرحيم الغفار الكريم القهار ،مقلب القلوب والابصار، عالم الجهر والاسرار، احمده حمدا دائما بالعشى ولابكار ، واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ، شهادة تنجي قائلها من عذاب النار، واشهد ان محمدا نبيه المختار صلى الله عليه وعلى اهله وازواجه واصحابه المجديرين بالتعظيم والاكبار، صلاة دائمة باقية بقاء الليل والنهار۔

اما بعد!

مسلمان کے لیے روزمرہ کی زندگی میں سب سے اہم کام رسول اللہ ﷺ کی پیاری سنت پر عمل کرنا ہے، تمام حرکات وسکنات میں اور اقوال و افعال میں۔ یہاں تک کہ اس کی زندگی مکمل طور پر بیدار ہونے سے سونے تک حضور نبی کریم ﷺ کی سنت کے مطابق ہو جائے۔

ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ سے محبت کی علامت اس کے حبیب ﷺ کی پیروی کرنا ہے، اخلاق وآداب اور تمام احکام وعادات میں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

(سورۃ آل عمران ۳۱)

ترجمہ: آپ ﷺ فرمایئے (انہیں کہ) اگر تم (واقعی) محبت کرتے ہو اللہ سے، تو میری پیروی کرو۔ (تب) محبت فرمانے لگے گا تم سے اللہ تعالیٰ اور بخش دے گا تمہارے گناہ اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ان کی اللہ سے محبت کی نشانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع ہے۔

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ فرماتے ہیں۔

چونکہ آں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم رب العالمین کے محبوب ہیں، اس لیے آپ کی متابعت کے باعث محبوبیت کے درجہ کو پہنچ جاتے ہیں، کیونکہ محبت کرنے والا (محبّ) جس شخص میں اپنے محبوب جیسے اخلاق و عادات دیکھتا ہے، اس شخص کو بھی اپنا محبوب ہی جانتا ہے، اور مخالفوں کو بھی اسی پر قیاس کرنا چاہیے۔

محمد عربی کا بروئے ہر دو سرا است — کسے کہ خاک درش نیست خاک بر سر او

محمد عربی دو جہاں کی عزت ہیں — جو منکر آپ کے ہیں مبتلائے ذلت ہیں

(مکتوب نمبر ۴۴ دفتر اول)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ، وَمَنْ اَحَبَّنِیْ، کَانَ مَعِیْ فِی الْجَنَّۃِ۔ (ترمذی، بحوالہ مشکاۃ)

ترجمہ: جس شخص نے میری سنت سے محبت کی یقیناً اس نے مجھ سے محبت کی، اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلْمُتَمَسِّكُ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ لَہٗ اَجْرُ شَہِیْدٍ۔ (حلیہ ۸/۲۰۰)

ترجمہ: میری امت کے فساد (ترک سنت) کے وقت میری سنت پر پابندی سے عمل کرنے والے کو شہید کا اجر ملے گا۔

مؤمن کا مقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع سے قیاس کیا جاسکتا ہے، جب اسکی اکثر زندگی سنت کے مطابق ہوگی تو وہ اللہ کے نزدیک اعلیٰ اور بلند مرتبہ والا ہوگا۔ کیا اچھا کہا کسی شاعر نے۔

لو کان حبك صادقا لا طعته — ان المحب لمن یحب مطیع

Marfat.com

یعنی اگر تیری محبت سچی ہوتی تو تو اپنے محبوب کی اطاعت میں سرگرم رہتا، کیونکہ محبّ تو اپنے محبوب کا فرمانبردار ہوتا ہے۔

لھذا

میں نے اس مختصر کتاب کو شائع کر دیا ہے مسلمانوں کی روزمرہ زندگی میں سنت رسول کو زندہ کرنے کے لیے عبادت، سونے، جاگنے، اور کھانے پینے میں، اور لوگوں سے ان کے معاملات میں، مثلاً باہر نکلنے اور مسجد وگھر میں داخل ہونے اور ان کی تمام حرکات وسکنات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت زندہ ہو۔ ہر کام سنت کے مطابق ہو۔

غور کیجئے اگر ہم میں سے کسی کا مال گم ہو جائے تو کیا حالت ہوتی ہے اس کی تلاش میں ہم کتنا اہتمام کرتے ہیں، غم وفکر میں مبتلا ہوتے ہیں اور اس کی تلاش میں کتنی کوشش ومحنت کرتے ہیں جب تک کہ وہ مال نہ مل جائے۔ لیکن کتنے سال ہماری زندگی کے خلاف سنت عمل کرتے ہوئے بیت گئے، کیا ہم اس پر غمگین ہوئے اور ہم نے اس نقصان کی تلافی کے لئے سعی وکوشش کی؟

بے شک ہماری زندگی میں جو مصائب پیش آتے ہیں ان میں سے یہ بڑی مصیبت ہے کہ ہم مال ودولت کی محبت سنت نبوی سے بہت زیادہ رکھتے ہیں۔ اگر لوگوں سے کہا جائے کہ کسی ایک سنت پر عمل کرو اور اس کو عام کرو تو تمہیں اتنا مال ملے گا آپ بہت سے لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ آگے بڑھیں گے اور صبح وشام اس سنت پر عمل کریں گے۔ کیونکہ ان کو امید ہوگی کہ اس پر عمل کرنے کے بعد ان کو کثیر مال ملے گا۔ بتایئے وہ مال کیا فائدہ دے گا جس وقت ہمیں قبر میں رکھ دیا جائے گا اور ہمارے اوپر مٹی ڈال دی جائے گی؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى"۔

(سورۃ الاعلیٰ: ۱۶،۱۷)

ترجمہ: تم لوگ دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو، حالانکہ آخرت کہیں بہتر ہے اس سے اور باقی رہنے والی ہے۔

مقصد تالیف

ان سنتوں کو جمع کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے مسلمان بھائی روزانہ اپنی عام زندگی میں حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر عمل کر کے دنیا و آخرت میں اللہ کے پیارے اور محبوب بندے بن جائیں اور ہر دن میں ہزاروں نیکیاں جمع کر لیں۔

اگر کوئی مسلمان ہر روز اپنے معمولات میں ان سنتوں کو ادا کرے گا تو ایک ماہ میں نوے ہزار سے زائد نیکیاں جمع کرے گا۔ غور کرو جو شخص ان سنتوں کا علم نہیں رکھتا یا علم تو ہے لیکن عمل نہیں کرتا وہ کتنے درجات اور نیکیوں سے اپنے آپ کو محروم رکھتا ہے اور اپنا کتنا نقصان کرتا ہے۔

ضروری وضاحت: اس کتاب میں جن سنت اعمال کا ذکر کیا گیا ہے وہ سب سنت مؤکدہ نہیں ہیں، بعض سنت مؤکدہ ہیں اور بعض سنت غیر مؤکدہ۔

اتباع سنت کے فوائد

ا۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کے دعویٰ کی دلیل و تصدیق۔

۲۔ اللہ تعالیٰ متبع سنت سے محبت فرماتا ہے۔

۳۔ گناہ معاف کیے جائیں گے۔

۴۔ فرائض میں کمی کا پورا ہونا۔

۵۔ اللہ تعالیٰ کے شعائر کی تعظیم۔

۶۔ شہادت کا اجر و ثواب پانا۔

۷۔ بدعت میں مبتلا ہونے سے بچنا۔

۸۔ جنت میں حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت حاصل ہونا۔

اے امت مسلمہ! اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو اپنی زندگی میں زندہ رکھو، اس سے بڑھ کر کیا نعمت ہوگی کہ اس کے ذریعے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی متابعت اور کامل عشق کی دلیل ہوگی۔

اللھم اجعلنا متبعین صادقین لحبیبك صلی الله علیه وسلم ۔آمین

نوٹ: اگر کسی صاحب کو کوئی غلطی نظر آئے تو مجلس مجددیہ کو اطلاع کردے تاکہ دوسری اشاعت میں غلطی کو درست کردیا جائے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نیند سے بیدار ہونے کی سنتیں

۱۔ نیند کا اثر ختم کرنے کے لیے چہرے پر ہاتھ پھیرنا۔ (مسلم)

امام نووی اور امام ابن حجر نے اس عمل کو مستحب قرار دیا ہے، درج ذیل حدیث کی وجہ سے: اِسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَّجْهِهٖ بِيَدِهٖ۔ رواہ مسلم (۵۲۶/۱)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے تو آپ نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا نیند کا اثر دور کرنے کے لیے۔

۲۔ دُعا: رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے سحری کے وقت تو آپ نے یہ دعا پڑھی:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔

(بخاری ۵۹۶۶)

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

۳۔ حضور ﷺ جب تہجد کے لیے بیدار ہوتے تو مسواک کرتے۔ (بخاری و مسلم)

۴۔ جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو وضو کرے اور تین مرتبہ ناک جھاڑے کیونکہ شیطان اس کی ناک پر رات گزارتا ہے۔ (بخاری ۳۱۲۱، مسلم ۲۳۸)

۵۔ تین بار ہاتھ دھونا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو اس وقت تک برتن میں ہاتھ نہ ڈالے جب تک اپنے ہاتھ تین بار نہ دھولے، کیونکہ اس کو معلوم نہیں کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گذاری ہے۔

(بخاری ۱۶۰، مسلم ۲۳۸)

Marfat.com

بیت الخلا جانے کی سنتیں

۱۔ بیت الخلا میں بایاں قدم پہلے رکھے۔ (عمل الیوم للسیوطی)

۲۔ بیت الخلا میں داخل ہونے کے وقت بسم اللہ (اللہ کے نام کے ساتھ) کہے، پھر یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

ترجمہ: اے اللہ! خبیث جنوں اور خبیث جننیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(مشکاۃ، ۳۵۷، ۳۵۸)

۳۔ قبلہ کی طرف منہ اور پشت نہ کرے۔ (مشکاۃ، ۳۳۴)

۴۔ پیشاب بیٹھ کر کرے، کھڑا ہو کر نہ کرے۔ (مشکاۃ ۳۶۳)

۵۔ قضائے حاجت اور استنجا کرنے کے لیے پردہ میں بیٹھے۔ (مشکاۃ ۳۵۲)

۶۔ بیٹھنے کے قریب ہو کر کپڑا اٹھائے، کھڑا ہونے کی حالت میں بے پردہ نہ ہو۔

(مشکاۃ ۳۴۶)

۷۔ استنجا بائیں ہاتھ سے کرے، دایاں ہاتھ نہ لگائے۔ (مشکاۃ ۳۴۸)

۸۔ استنجا اگر ڈھیلے وغیرہ سے کرے تو تین ڈھیلے استعمال کرے۔ (مشکاۃ ۳۴۹)

۹۔ غسل کرنے کی جگہ پیشاب نہ کرے اس سے وسوسے پیدا ہوتے ہیں۔

(مشکاۃ، ۳۵۳)

۱۰۔ اگر ایسی انگوٹھی پہنے ہو جس میں اللہ تعالیٰ یا رسول اللہ ﷺ کا نام پاک ہو تو قضائے حاجت کے وقت اور استنجا و غسل کے وقت اس کو اتار دے۔ (مشکاۃ، ۳۴۳)

۱۱۔ سایہ دار درختوں کے نیچے اور لوگوں کے راستے میں پیشاب و پاخانہ نہ کرے۔

(مشکاۃ ۳۳۹، ۳۵۵)

۱۲۔ جس جگہ زمین میں سوراخ ہو، (جہاں عام طور پر کیڑے مکوڑے ہوتے ہیں) وہاں پیشاب نہ کرے۔ (مشکاۃ حدیث ۳۵۴)

Marfat.com

۱۳۔ پیشاب پاخانہ کرتے ہوئے اور ننگے غسل کرتے ہوئے باتیں نہ کرے۔

(مشکاۃ،۳۵۴)

۱۴۔ فارغ ہونے کے بعد غُفْرَانَكَ (میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں) پڑھے۔

(مشکاۃ،۳۵۹)

۱۵۔ پھر یہ دعا پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَذْهَبَ عَنِّى الْاَذٰى وَعَافَانِىْ۔
ترجمہ: حمد کے لائق وہی اللہ ہے نے مجھ سے تکلیف دور کی اور مجھے آرام بخشا۔

(مشکاۃ،۳۷۴)

۱۶۔ باہر نکلتے وقت دایاں قدم پہلے باہر رکھے۔ (عمل الیوم للسیوطی)

وضو کی سنتیں

۱۔ بسم اللہ پڑھنا۔ (مشکاۃ،۴۰۲،۴۲۸)

۲۔ دونوں ہاتھ تین بار دھونا (پہنچوں تک)۔ (مشکاۃ،۳۹۱،۳۹۴)

۳۔ مسواک کرنا، مسواک نہ ہو تو انگلی دانتوں پر ملے۔

۴۔ تین بار کلی کرنا۔ (مشکاۃ،۳۹۴)

۵۔ تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔ (مشکاۃ،۳۹۴)

۶۔ چہرہ دھونے سے پہلے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا۔

۷۔ کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا اگر روزہ نہ رکھا ہو۔

(مشکاۃ،۴۰۵)

۸۔ بائیں ہاتھ سے تین مرتبہ ناک جھاڑنا۔ (مشکاۃ،۴۱۱)

۹۔ ڈاڑھی گھنی ہو تو اسکا خلال کرنا (ڈاڑھی کے نیچے سے ہاتھ رکھ کر بالوں میں انگلیاں پھیرنا۔ (مشکاۃ،۴۰۸)

۱۰۔ پورے سر کا مسح کرنا۔ (مشکاۃ،۳۹۳)

Marfat.com

۱۱۔ کامل وضو کرنا، ہر عضو کو اچھی طرح دھونا (کہ بال برابر بھی جگہ خشک نہ رہے)
(مشکاۃ، ۳۹۸)

۱۲۔ ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔ (مشکاۃ، ۴۰۶)

۱۳۔ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔ (مشکاۃ، ۴۰۶)

۱۴۔ وضو کرتے وقت دایاں ہاتھ اور دایاں پاؤں پہلے دھونا۔ (مشکاۃ، ۴۰۰، ۴۰۱)

۱۵۔ ہر عضو کو تین بار دھونا۔ (مشکاۃ، ۴۱۰)

۱۶۔ ضرورت سے زیادہ پانی ضائع نہ کرنا۔ (مشکاۃ، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۲۷)

۱۷۔ وضو گھر میں کرنا (حضور ﷺ کے زمانہ میں مسجد نبوی کے ساتھ وضو کا انتظام نہیں تھا اس لیے سب لوگ گھر میں وضو کرتے تھے) (مسلم)

۱۸۔ دونوں کانوں کا مسح کرنا۔ (مشکاۃ، ۴۱۳، ۴۱۴)

۱۹۔ ترتیب سے وضو کرنا (جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے) (سورۂ مائدہ آیت، ۶)

۲۰۔ دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں کو دھونے کی فرض حد سے زیادہ دھونا۔
(مسلم)

۲۱۔ دھونے اعضاء کو پانی ڈالنے کے ساتھ ہاتھ سے ملنا۔

۲۲۔ وضو کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا پڑھی: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ، وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ، وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔

ترجمہ: یا اللہ! میرے گناہ بخش دے، اور فراخ کردے میرے لیے میرا گھر، اور برکت دے میرے رزق میں)۔ (جامع الاصول، ۵۲۱۳)

۲۳۔ وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا۔ (مشکاۃ، ۴۱۰)

۲۴۔ وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھنا۔ (مشکاۃ، ۲۸۹)

۲۵۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔

Marfat.com

ترجمہ: یا اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں بنادے، اور مجھے پاک رہنے والوں میں بنادے۔ (ترمذی، ۱/۷۸)

۲۶۔اس کے بعد یہ دعا بھی حدیث میں آئی ہے: سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

ترجمہ: پاک ہے تو اے اللہ اور آپ کی تعریف ہے، میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے، آپ سے بخشش مانگتا ہوں، اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

(عمل الیوم واللیلۃ للنسائی، ص ۷۳)

۲۷۔کلمہ شہادت کے بعد درود شریف پڑھنا۔ (القول البدیع، ۱۷۱، وجلاء الافہام، ۲۳۱)

۲۸۔دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھنا۔ (بخاری و مسلم)

غسل کی سنتیں

غسل کی کچھ سنتیں وہ ہیں جو استنجا اور وضو میں ذکر ہوئی ہیں۔ حمام میں داخل ہونے کے وقت ان ہی پر عمل کریں۔ اگر کھلی جگہ غسل کرے تو پردہ کرلے۔

(مشکاۃ، ۴۴۷)

۱۔غسل کے شروع میں وضو کرنا سنت ہے۔ لیکن پاؤں نہ دھوئے، ان کو غسل کے بعد دھوئے۔ (مشکاۃ، ۴۳۶)

۲۔غسل بیٹھ کر کرے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ غسل بیٹھ کر کیا کرتے تھے۔ ننگے ہونے کی حالت میں کھڑا ہونا ہماری شریعت میں ممنوع ہے۔

۳۔پہلے سر اور منہ وغیرہ دھوئے۔ (مشکاۃ ۴۳۶)

۴۔پھر دائیں کندھے اور بائیں کندھے اور سارے جسم پر پانی بہائے اور ملے۔

Marfat.com

تہجد کی سنتیں

حدیث میں ہے کہ رمضان کے بعد اللہ کے مہینہ محرم کے روزے سب سے افضل ہیں، اور فرائض کے بعد تہجد کی نماز سب سے افضل ہے۔ (مسلم)

۱۔ تہجد کی نماز آٹھ رکعت پڑھنا افضل اور تین وتر۔ (بخاری)

۲۔ تہجد کے لئے وضو کرے تو مسواک بھی کرے۔

۳۔ سورہ آل عمران کا آخری رکوع پورا پڑھنا۔ (مشکوٰۃ،۱۱۹۵)

۴۔ تہجد کے بعد جو دعائیں حضور اکرم ﷺ سے ثابت ہیں ان میں سے جو پڑھ سکے پڑھے۔ مثلاً: اَللّٰھُمَّ رَبِّ جِبْرِیْلَ ------ (مشکوٰۃ،۱۲۱۱تا۱۲۱۸)

۵۔ تہجد میں پہلی دو رکعت ہلکی پڑھے (یعنی قرأت اور رکوع وسجدے زیادہ لمبے نہ کرے) (مسلم)

۶۔ تہجد کی نماز میں قیام طویل کرنا افضل ہے۔ (مسلم)

۷۔ تلاوت کرتے ہوئے عذاب کی آیت پڑھے تو عذاب سے اللہ کی پناہ مانگے:

"اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ"۔

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اللہ کے عذاب سے۔ (مسلم)

۸۔ رحمت الٰہی کی آیت پڑھے تو کہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ (مسلم)

۹۔ جب اللہ کی تسبیح والی آیت پڑھے تو سبحان اللہ پڑھے۔ (مسلم)

تہجد کی نماز کے لیے معاون اعمال

۱۔ تہجد کے لیے اللہ تعالیٰ سے توفیق کی دعا کرنا۔ ۲۔ رات کو دیر تک جاگنے سے بچنا۔

۳۔ دوپہر کو کچھ آرام کر لینا۔ ۴۔ گناہوں سے بچنا اور استغفار و توبہ کرنا۔

۵۔ تلاوت قرآن، ذکر الٰہی اور درود شریف پڑھنا، اور خلاف سنت کاموں سے بچنا۔

Marfat.com

وتر کی سنتیں

۱۔وتر کی تین رکعت پڑھے، پہلی رکعت میں سورۂ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی، دوسری رکعت میں قُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، مشکاۃ، ۱۲۶۹)

۲۔وتر کا سلام پھیرنے کے بعد سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ (پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزگی والا) تین مرتبہ پڑھے، تیسری مرتبہ یہ کلمات بلند آواز سے پڑھے اور آواز کو لمبا کرے، اور پھر کہے: رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ (فرشتوں اور روح کا رب)۔

(ابوداؤد، نسائی، دار قطنی)

۳۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وتر اکثر گھر پڑھتے تھے اس سنت پر بھی عمل کرے تو ثواب پائے گا۔

(مشکاۃ، باب صلاۃ اللیل)

۴۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے بعد دو رکعت نفل پڑھتے۔ (مشکاۃ، باب صلاۃ اللیل)

۵۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان دو رکعتوں میں سورۂ زلزال اور سورۂ کافرون پڑھتے تھے۔

(مشکاۃ، باب الوتر)

۶۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب وتر، عشاء کے بعد پڑھتے تو اسکے بعد دو نفل پڑھتے اور جب سحری کے وقت پڑھتے تو تہجد کے بعد وتر پڑھتے اور اسکے بعد نفل نہ پڑھتے۔

(مشکاۃ، باب، صلاۃ اللیل وباب الوتر)

۷۔ابن ماجہ میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دو رکعت ہلکی پڑھتے (قرأت اور رکوع وسجود لمبے نہ کرتے) اور بیٹھ کر پڑھتے۔ (مشکاۃ، ۱۲۸۴)

Marfat.com

اذان کی سنتیں

۱۔اذان کا جواب دینا۔اذان سننے والا وہی کہے جو موذن کہتا ہے، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اورحَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے۔

۲۔اذان سننے والا موذن کے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہتے وقت یہ کلمات پڑھے:وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا۔

ترجمہ: میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور یہ گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں۔

یہ کلمات پاک پڑھنے والے کے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

(مسلم ۱/۲۹۰)

۳۔اذان کے جواب کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھے۔(مشکاۃ، ۶۵۷)

۴۔پھر یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ، (مسلم ۱/۲۸۸) اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔ (بیہقی ۱/۴۱۰)(مشکاۃ، ۹۵۶)

ترجمہ: اے اللہ! اس کامل دعوت کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب، محمد ﷺ کو وسیلہ عطا فرما (جو جنت کا ایک درجہ ہے) اور ان کو فضیلت عطا فرما، اور ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں فرماتا۔

۵۔اذان کے وقت دعا قبول ہوتی ہے، اور اذان و اقامت کے درمیان بھی دعا قبول

Marfat.com

ہوتی ہے، لہذا اس وقت دعا کرنی چاہیے۔ (مشکاۃ،۶۷۱،۶۷۲)
فائدہ: ایک دن رات میں پانچ اذانیں ہوتی ہیں، اگر سنت کے مطابق اذانیں سنی جائیں تو پچیس سنتوں پر عمل ہو جاتا ہے۔ اور بخشش و شفاعت کا انعام مزید ہوتا ہے۔

سنت فجر دو رکعت

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے: کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سنت فجر پڑھنے پر اتنی پابندی کرتے تھے جو اور نوافل کی نہیں کرتے تھے، نماز فجر سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دو رکعت پڑھنے میں جتنی جلدی فرماتے تھے اور کسی نفل نماز میں اتنی جلدی کرتے نہیں دیکھا۔

(جامع،۴۰۷۴)

۲۔ اذان کے بعد یہ دو سنت گھر میں ہلکی پڑھتے۔
۳۔ اور تھوڑی دیر دائیں کروٹ لیٹ جاتے۔ (بخاری و مسلم)
۴۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سنت فجر کی پہلی رکعت میں قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰہِ ۔۔۔۔۔۔ (سورۂ بقرہ کی آیت،۱۳۶) پڑھتے اور دوسری رکعت میں اٰمَنَّا بِاللّٰہِ ۔۔۔۔۔۔ (سورۂ آل عمران آیت،۵۸) پڑھتے، ایک روایت میں ہے سورۂ آل عمران کی آیت ۶۴ پڑھتے۔

(مسلم، ابوداود، نسائی، جامع،۴۰۸۲)

۵۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی رکعت میں قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھتے اور دوسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتے، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت میں بھی ایسے ہی ہے۔ (جامع،۴۰۸۴،۴۰۸۵)
۶۔ اگر فجر کے فرضوں سے پہلے سنت نہ پڑھی ہوں تو سورج طلوع ہونے کے (بیس منٹ) بعد سنت فجر قضا پڑھے۔ (ترمذی، حاکم، موطا، جامع،۴۰۹۵،۴۰۹۴)

Marfat.com

مسجد میں داخل ہونے کی سنتیں

۱۔ مسجد میں جلدی جانا (آذان کے بعد)

۲۔ مسجد کو جاتے ہوئے پڑھنے کی دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا، وَّاجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا، وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا، اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا۔ (رواہ مسلم ۱/۵۳۰)

ترجمہ: اے اللہ میرے دل میں نور کردے اور میری زبان میں نور کردے اور میرے کانوں میں نور کردے اور میری آنکھوں میں نور کردے اور میرے پیچھے اور میرے آگے نور کردے اور میرے اوپر اور میرے نیچے نور کردے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا فرمادے۔

۳۔ سکون و وقار کے ساتھ چل کر جانا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم اقامت سنو تو نماز کی طرف سکون و وقار کے ساتھ چل کر جاؤ۔ (بخاری و مسلم)

۴۔ مسجد کی طرف پیدل جانا، کیونکہ ہر قدم پر خطا معاف ہوتی ہے۔ (مسلم)

۵۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا: بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ، رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ، اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔ (مشکاۃ ۷۳۱)

ترجمہ: (میں مسجد میں داخل ہوتا ہوں) اللہ کا نام لے کر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سلام بھیج کر، الٰہی میرے گناہ بخش دے، اور کھول دے میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے۔

۶۔ مسجد میں دایاں پاؤں پہلے رکھنا، (مستدرک، حاکم)

۷۔ مسجد میں داخل ہو کر بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نفل تحیۃ المسجد پڑھنا۔

۸۔ پہلی صف میں کھڑا ہونا۔ (بخاری و مسلم)

Marfat.com

۹۔ مسجد سے باہر نکلتے وقت کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ، رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

(مشکاۃ، ۷۳۱)

ترجمہ: (میں مسجد سے باہر نکلتا ہوں) اللہ کا نام لے کر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیج کر۔ الٰہی میرے گناہ بخش دے، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

۱۰۔ مسجد سے باہر نکلتے ہوئے پہلے بایاں قدم باہر رکھے۔ (مستدرک، حاکم)

فائدہ: پانچ نمازوں کے لیے مسجد میں سنت طریقہ پر جائے گا تو ایک دن میں پچاس سنتیں ادا ہوں گی۔

گھر میں داخل ہونے اور باہر جانے کی سنتیں

۱۔ گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر کرنا، حدیث میں آیا ہے جو شخص گھر میں داخل ہوتے ہوئے اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر کرے۔ اس گھر میں شیطان رات گزار نہیں سکتا اور نہ ہی اسے وہاں سے کھانا حاصل ہوتا ہے۔

۲۔ گھر میں داخل ہونیکی دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا ، وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا ، وَعَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔

ترجمہ: (اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بہتری کا، اللہ کا نام لے کر ہم داخل ہوتے ہیں اور نکلتے ہیں، اور اپنے رب پر ہی ہم بھروسہ کرتے ہیں۔

۳۔ پھر گھر والوں کو سلام کہے۔ (ابوداؤد)

۴۔ مسواک کرے حدیث پاک میں ہے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں داخل ہوتے

Marfat.com

تو مسواک کرتے۔ (مسلم)

۵۔گھر سے باہر جانے کی دعا:۔ بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَى اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔

ترجمہ: (میں گھر سے نکلتا ہوں) اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ گناہ سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ نیکی کرنے کی قوت۔

فائدہ: ہر آدمی گھر سے کئی بار نکلتا ہے اور داخل ہوتا ہے۔ پانچ مرتبہ تو نماز کے لیے آتا ہے اور جاتا ہے، اس کے علاوہ کام کاج کے لیے باہر جاتا ہے۔ سنت طریقہ پر آنے جانے میں ایک دن میں کتنی بار سنتیں ادا ہوتی ہیں۔ ان دعاؤں کی برکت سے گھر اور باہر ہر قسم کے شر سے مسلمان محفوظ رہتا ہے۔

نماز کی سنتیں قیام کی حالت میں

۱۔تکبیر تحریمہ کے لیے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا مردوں کے لیے، عورتیں کندھوں تک ہاتھ اٹھائیں۔ (ہدایہ، مراقی)

۲۔رفع یدین کے وقت ہاتھوں کی انگلیوں کو اپنی حالت پر چھوڑے، نہ خود ملائے اور نہ کھولے۔ (مراقی)

۳۔ہاتھ اور ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں۔

۴۔امام کے تکبیر کہنے کے بعد جلدی تکبیر کہے۔ (مراقی)

۵۔دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھے یا پکڑے۔ (ہدایہ، مراقی)

۶۔کھڑا ہونے کے وقت نظر سجدہ کی جگہ پر رکھے۔

۷۔دونوں ہاتھ مرد ناف کے نیچے باندھے، عورتیں سینے پر ہاتھ باندھیں۔ (مراقی)

۸۔ثناء پڑھنا (سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ آخر تک پوری) (ہدایہ، مراقی)

۹۔تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھنا۔ (ہدایہ، مراقی)

Marfat.com

۱۰۔ تسمیہ، یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا۔ (ہدایہ، مراقی)

۱۱۔ تعوذ اور تسمیہ آہستہ پڑھنا۔ (ہدایہ)

۱۲۔ سورۂ فاتحہ کے بعد آمین کہنا۔ (ہدایہ، مراقی)

۱۳۔ آمین کا آہستہ کہنا۔ (ہدایہ)

نماز کی سنتیں رکوع اور قومہ کی حالت میں

۱۔ رکوع کرتے وقت امام اللہ اکبر بلند آواز سے کہے۔ (ہدایہ، مراقی)

۲۔ رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا اور انگلیاں کھول کر رکھنا، (عورت انگلیاں نہ پھیلائے)۔ (ہدایہ، مراقی)

۳۔ رکوع میں کمر سیدھی رکھنا (گولائی کی صورت میں نہ رکھے)۔ (ہدایہ، مراقی)

۴۔ اپنا سر نہ اٹھا کے رکھے اور نہ نیچے گرائے۔ (ہدایہ، مراقی)

۵۔ گھٹنوں کے جوڑ کو سیدھا کرے، کمان کی صورت میں نہ رکھے۔ (مراقی)

۶۔ رکوع میں تین بار تسبیح کہنا۔ (ہدایہ، مراقی)

۷۔ امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ بلند آواز سے کہے۔ (ہدایہ، مراقی)

۸۔ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا مقتدی اور منفرد کے لیے ہے۔ (ہدایہ)

۹۔ رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا۔ (ہدایہ)

نماز کی سنتیں سجدہ اور جلسہ کی حالت میں

۱۔ سجدہ کے لیے پہلے زمین پر دونوں گھٹنے رکھے۔ (مراقی)

۲۔ پھر دونوں ہاتھ زمین پر رکھے۔ (مراقی)

۳۔ پھر چہرہ زمین پر رکھے۔ (مراقی)

۴۔ دونوں ہاتھوں کے درمیان سر رکھ کر سجدہ کرے۔ (مراقی)

۵۔سجدہ کرتے وقت پیشانی اور ناک زمین پر لگائے۔ (ہدایہ)

۶۔تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے۔ (ہدایہ،مراقی)

۷۔مرد اپنے پیٹ کو رانوں سے جدا رکھے۔ (ہدایہ،مراقی)

۸۔سجدہ کرتے وقت اپنی کلائیاں زمین پر نہ رکھے بلکہ اٹھائے رکھے (عورتوں کو سجدہ میں پیٹ، رانیں اور بازو ملا کر رکھنے چاہییں۔ (ہدایہ،مراقی)

۹۔سجدہ کرتے ہوئے پاؤں کی انگلیوں کے پیٹ (نیچے کی طرف) زمین پر لگے رہنے چاہییں، تاکہ انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو۔ (ہدایہ)

۱۰۔سجدہ کے وقت ہاتھوں کی انگلیاں بھی قبلہ رخ رہنی چاہییں۔

۱۱۔سجدہ کی حالت میں ہاتھوں کی انگلیاں ملا کر رکھیں۔

۱۲۔سجدہ سے سر اٹھائے تو اَللّٰہُ اکبر کہے۔ (مراقی)

۱۳۔سجدہ سے اٹھتے ہوئے پہلے سر اٹھائے۔ (مراقی)

۱۴۔پھر دونوں ہاتھ زمین سے اٹھائے۔ (مراقی)

۱۵۔سجدہ سے سر اٹھا کر سیدھا بیٹھ جائے اطمینان سے۔ (ہدایہ)

۱۶۔دونوں سجدوں کے درمیان جلسہ کی صورت میں بیٹھے ہوئے نگاہ اپنی گود میں رکھے۔

۱۷۔جلسہ (دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے) کی حالت میں دونوں ہاتھ رانوں پر اپنی حالت میں قبلہ رخ رکھے۔

۱۸۔جلسہ میں بیٹھنے کی صورت یہ ہے کہ بایاں پاؤں اندر بچھائے اور اس پر بیٹھے، اور دایاں پاؤں کھڑا رکھے اور اس کی انگلیا قبلہ رخ رہیں۔ (ہدایہ،مراقی)

(عورتوں کے بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنی سرین زمین پر رکھے اور دونوں پاؤں دائیں طرف نکال لیں)

۱۹۔پھر تکبیر کہتا ہوا سجدے میں جائے۔ (ہدایہ)

۲۰۔جب دوسرا سجدہ اطمینان سے کرلے تو تکبیر کہتا ہوا اپنے قدموں پر کھڑا ہو جائے،

نہ بیٹھے اور نہ زمین پر ہاتھ ٹکائے۔

نماز کی سنتیں قعدہ اور تشہد کی حالت میں

۱۔ جب دوسری رکعت کے دوسرے سجدہ سے سر اٹھائے تو بایاں پاؤں بچھائے اور دایاں کھڑا کر کے بیٹھ جائے اور اسکی انگلیاں قبلہ رخ رہیں۔ (ہدایہ، مراقی)

۲۔ ہاتھوں کی انگلیاں اپنی رانوں پر بچھا کر قبلہ رخ رکھے۔

۳۔ تشہد کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھے۔

۴۔ قعدہ میں درود شریف پڑھنے کے بعد قرآن وسنت کی دعاؤں میں سے کوئی دعا مانگے۔

۵۔ فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھے، سورت نہ ملائے۔

۶۔ سلام کے وقت دائیں بائیں منہ نہ پھیرنا۔

۷۔ پہلے دائیں طرف منہ پھیرنا بھی سنت ہے۔

۸۔ دونوں طرف اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہنا۔

۹۔ دونوں طرف سلام میں نمازیوں اور محافظ فرشتوں کو سلام کی نیت کرے۔

۱۰۔ دوسری طرف سلام میں آواز کچھ آہستہ کرے۔

۱۱۔ جس طرف امام ہو، اس طرف سلام کے وقت مقتدی امام کو سلام کی نیت بھی کرے۔

۱۲۔ مسبوق (جس مقتدی کی نماز شروع سے چھوٹ گئی) وہ امام کے دونوں طرف سلام سے فارغ ہونے کا انتظار کرے۔

فرض نمازوں کے بعد کی سنتیں

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فرض نماز کا سلام پھیرتے تو تین بار استغفار کرتے اور دعا کرتے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

ترجمہ: اے اللہ! آپ سلامتی والے ہیں، اور سلامتی آپ کی طرف سے ہی ہے، آپ بڑے بابرکت ہیں، اے بزرگی اور عزت والے۔ (مسلم بحوالہ مشکوۃ)

حدیث پاک کی دعا جو اوپر لکھی گئی ہے اصل الفاظ حضور ﷺ کے یہی ہیں، عام طور پر اس دعا کے ساتھ جو الفاظ زائد پڑھے جاتے ہیں حدیث پاک سے ثابت نہیں ہیں۔

اس حدیث سے دو سنتیں ثابت ہوئیں، نماز کے فوراً بعد:

۱۔ تین بار استغفار کرنا، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ یااَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھے (تین بار)

۲۔ اوپر والی دعا ایک بار پڑھنا۔

۳۔ فرضوں کے بعد سنتیں جلدی پڑھنا۔ (حدیث عائشہ مشکاۃ) (نماز کے بعد جو اور مسنون وظیفے ہیں وہ سنتوں کے بعد پڑھیں۔

ضروری وضاحت:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بلند آواز سے فرض نمازوں کے بعد پڑھنا نبی کریم ﷺ سے ثابت نہیں ہے، یہ عمل سنت کے خلاف ہے۔

۴۔ سُبْحَانَ اللّٰه ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار، اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار۔

۵۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ (بخاری ومسلم) (ایک بار)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اسکا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی شان والے کو اس کی شان تجھ سے فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

۶۔ مندرجہ ذیل دعا بھی نبی کریم ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل کو ہر نماز کے بعد

Marfat.com

پڑھنے کی تلقین فرمائی تھی: اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! مجھے مدد دے کہ میں آپ کی یاد، آپ کا شکر اور آپ کی خوب عبادت کرتا رہوں۔

۷۔ آیۃ الکرسی ایک بار پڑھنے والے کو موت کے علاوہ جنت میں داخلے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ (نسائی)

۸۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ، ایک بار (پوری سورت)

۹۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، ایک بار (پوری سورت)

۱۰۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ، (ایک بار پوری سورت) (ابوداود، ترمذی، نسائی)

(فجر اور مغرب کی نماز کے بعد ان تینوں سورتوں کو تین تین بار پڑھے)

۱۱۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ، وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، (ایک بار پڑھنا)

ترجمہ: پاک ہے آپ کا رب جو عزت کا مالک ہے، پاک ہے اس سے جو (کافر) باتیں کرتے ہیں، اور سلامتی ہو سب رسولوں پر، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

۱۲۔ رَبِّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔ (ایک بار پڑھے)

(اے میرے رب تو مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو زندہ کرے گا)

احادیث مبارکہ میں چند اور بھی وظائف آئے ہیں۔ یہاں اتنے پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

فائدہ: ان سنتوں پر عمل کرنے سے بہت اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے، ۵۰۰ صدقہ کا ثواب، گناہوں کی معافی، ذکر و شکر اور عبادت کی توفیق اور بہت سے فتنوں سے حفاظت ہوگی۔

Marfat.com

صبح و شام کی سنتیں

۱۔ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد سلام پھیر کر اسی طرح بیٹھے ہوئے دس دفعہ پڑھے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے، اور وہی حمد کے لائق ہے، بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ ہر چیز قادر ہے۔

۲۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے نہیں نقصان دے سکتی اس کے نام کی برکت سے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

جو شخص ہر صبح و شام تین مرتبہ یہ پڑھے تو اسے کسی چیز سے نقصان نہ پہنچے گا۔

(مشکاۃ)

۳۔ رسول اللہ ﷺ صبح و شام یہ دعا پڑھتے تھے: اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ (مشکاۃ)

ترجمہ: اے اللہ! میرے بدن کو تندرست رکھ، اے اللہ! میرے کان عافیت سے رکھ، اے اللہ! عافیت سے رکھ میری نظر کو، کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔

۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی صبح و شام یہ دعا پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

ترجمہ: میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے کامل کلمات کی تمام مخلوق کی شرارتوں سے۔

(مجمع الزوائد)

Marfat.com

۵۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح وشام سات مرتبہ یہ وظیفہ پڑھے اللہ تعالیٰ اسکے دین ودنیا کے تمام فکر دور کردیتا ہے۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ، عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ (مشکاۃ)

ترجمہ: مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے، اسکے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

۶۔صبح اور مغرب کی نماز کے بعد کسی سے کلام کرنے سے پہلے سات بار پڑھے:

"اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ"

ترجمہ: اے اللہ! مجھے آگ سے پناہ دیجیو۔ (مشکاۃ)

۷۔سید الاستغفار۔ جو شخص صبح کے وقت یہ پڑھے گا اور شام سے پہلے وفات پاجائے گا تو وہ جنتی ہوگا، اور جو رات کو پڑھے گا اور صبح سے پہلے وفات پاجائے تو وہ بھی جنتی ہوگا۔ (بخاری)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ، فَاغْفِرْلِیْ، فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں، اور میں تیرے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں جس قدر طاقت رکھتا ہوں، میں نے جو کچھ کیا اسکے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اپنے آپ پر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

۸۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَیِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والا علم اور پاکیزہ رزق اور قبول کیے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔ (ابن ماجہ ۱/۱۵۶)

۹۔ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا۔

ترجمہ: میں اللہ سے راضی ہوں اس کے رب ہونے میں اور اسلام کے دین ہونے میں اور محمد ﷺ کے نبی ہونے میں۔ (صبح وشام تین مرتبہ پڑھے)۔ (ترمذی)

۱۰۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ ہے، اپنی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔ تین مرتبہ پڑھے۔ (مسلم)

۱۱۔ درود شریف ۱۰۰ بار۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح اور مغرب کی نماز کے بعد کلام کرنے سے پہلے سو بار پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کی ۱۰۰ ضرورتیں پوری فرماتا ہے۔ ۳۰ دنیا میں اور ۷۰ آخرت میں۔ (جلاء الافہام)

نوٹ: القول البدیع کے صفحہ ۱۳۱ میں اس درود شریف کے الفاظ یہ ہیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ (اگر کوئی اور درود شریف پڑھ لے تو بھی جائز ہے)

Marfat.com

پینے کی سنتیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک سانس میں پانی نہ پیو، جیسے اونٹ پیتا ہے بلکہ دو اور تین مرتبہ میں پیو، اور جب پیو تو بسم اللہ کہہ لو، اور جب برتن کو منہ سے ہٹاؤ تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہو۔

۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کی پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔ (بخاری و مسلم)

۳۔ پانی یا کوئی اور چیز پیئے تو بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر پیئے۔

۴۔ داہنے ہاتھ سے پیئے۔

۵۔ تین سانس میں پیئے

۶۔ ہر مرتبہ برتن کو منہ سے ہٹا کر سانس لے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے۔

۷۔ بیٹھ کر پیئے۔

۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بل جھک کر پانی میں منہ ڈال کر پینے سے منع فرمایا ہے۔

۹۔ اور ایک ہاتھ سے چلو لے کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔ (ابن ماجہ)

۱۰۔ پانی کو چوس کر پیئے، غٹ غٹ بڑے بڑے گھونٹ نہ پیئے۔ (ابن ماجہ)

۱۱۔ وضو کا بچا ہوا پانی اور آب زمزم کھڑے ہو کر پیئے۔

۱۲۔ پانی وغیرہ پلائیں تو پلانے والا داہنی طرف والے لوگوں سے شروع کرے۔ (بخاری و مسلم)

۱۳۔ پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے۔

ایک دن میں ہر آدمی کتنی بار پانی وغیرہ پیتا ہے، اگر ہر بار سنت طریقہ پر پیئے گا تو ایک دن میں کتنی بار اتنی سنتوں پر عمل ہوگا اور کتنا اجر و ثواب ملے گا۔

Marfat.com

کھانے کی سنتیں

۱۔ کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئے اور نہ پونچھے (یعنی تولیے وغیرہ سے خشک نہ کرے)

(ترمذی۔ ابوداؤد)

۲۔ حدیث میں ہے کہ جب کوئی چیز کھانے لگے تو بسم اللہ پڑھے، اگر شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ کہنا بھول جائے تو جب یاد آئے بِسْمِ اللّٰہِ فِیْ اَوَّلِہٖ وَآخِرِہٖ کہہ لے۔

(جامع، ۵۴۳۷)

۳۔ حدیث میں آیا ہے کہ کھانا اکٹھے بیٹھ کر کھاؤ اس میں تمہارے لیے برکت ہے۔

(جامع، ۵۴۳۹)

۴۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: جب تم کھاؤ تو دائیں ہاتھ سے کھاؤ، کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔ (جامع، ۵۴۴۲)

۵۔ کھانا اپنے سامنے ایک طرف سے کھائے درمیان سے نہ کھائے۔

۶۔ اگر لقمہ نیچے گر جائے اور اس پر کچھ لگ جائے تو صاف کر کے کھا لے، اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑ دے۔ (مسلم)

۷۔ جب کھانے سے فارغ ہو جائے تو انگلیاں چاٹ لے کیونکہ یہ معلوم نہیں کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔ (مسلم)

۸۔ جو کھانے کے بعد برتن کو انگلیوں سے چاٹ لے گا وہ برتن اس کے لیے استغفار کرے گا۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تین انگلیوں (انگوٹھا، شہادت کی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی) سے کھانا کھاتے تھے۔ (مسلم) ایک اور حدیث میں آیا ہے تین انگلیوں سے کھانا کھاؤ کہ یہ سنت ہے اور پانچ انگلیوں سے نہ کھاؤ کیونکہ یہ گنواروں کا طریقہ ہے۔

(ابن النجار، حکیم)

Marfat.com

۱۰۔ حضور ﷺ نے کھانے اور پینے کی چیز میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔
۱۱۔ کھانے کے وقت جوتا اتار لیں اس میں تمہارے پاؤں کے لیے راحت ہے۔
(حاکم)
۱۲۔ کھانا کھاتے وقت دوزانوں بیٹھے یا دونوں گھٹنے کھڑے کر کے پاؤں پر بیٹھے یا دایاں گھٹنا کھڑا کر کے بائیں پر بیٹھے۔ (عمل الیوم للسیوطی)
۱۳۔ گوشت اور روٹی چھری سے کاٹ کر نہ کھائے۔
۱۴۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں تکیہ لگا کر کھانا نہیں کھاتا۔ (بخاری)
۱۵۔ زیادہ گرم کھانا نہ کھائیں۔ اس میں برکت کم ہو جاتی ہے۔ (حاکم، داری)
۱۶۔ کھانے کو عیب نہ لگائے (دل چاہے تو کھالے نہ چاہے تو نہ کھائے)
۱۷۔ کھانے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے۔ یا مندرجہ ذیل دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

۱۸۔ کھانے کے بعد ہاتھ دھولے۔ (اور بعد میں پونچھ لے تو کوئی حرج نہیں)
۱۹۔ کھانا اٹھائے جانے سے پہلے نہ اٹھے، کھانا اٹھالیا جائے تو بعد میں اٹھے۔
(ابن ماجہ)
۲۰۔ حدیث میں ہے: کھانے سے ہاتھ نہ کھینچے اگر چہ کھا چکا ہو، جب تک سب لوگ فارغ نہ ہو جائیں، اور اگر ہاتھ روکنا چاہتا ہے تو معذرت پیش کرے کیونکہ اگر بغیر معذرت کے ہاتھ روک لے گا تو اس کے ساتھ دوسرا شخص جو کھانا کھا رہا ہے شرمندہ ہوگا اور وہ بھی کھانا چھوڑ دے گا۔ اور شاید ابھی اس کو کھانے کی حاجت باقی ہو۔
(ابن ماجہ)
اسی حدیث کی بناء پر علماء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کم کھاتا ہو تو آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا کھائے۔ اس کے باوجود بھی اگر جماعت کا ساتھ نہ دے سکے تو معذرت پیش کرے تاکہ دوسروں کو شرمندگی نہ ہو۔ (بہار شریعت)

Marfat.com

۲۱۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کھانا کھائے (اور دانتوں میں کچھ رہ جائے) اسے اگر خلال سے نکالے تو تھوک دے، اور اگر زبان سے نکالے تو نگل جائے۔ جس نے ایسا کیا تو اچھا کیا اور نہ کیا تو بھی حرج نہیں۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ، دارمی)

۲۲۔حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خوان (تپائی) پر کھانا نہیں تناول فرمایا، نہ چھوٹی چھوٹی پیالیوں میں کھایا اور نہ حضور کے لیے پتلی چپاتیاں پکائی گئیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ دستر خوان پر کھانا کھایا کرتے تھے۔

(بخاری)

روٹی موٹی ان چھنا آٹا ● وہ بھی پیٹ بھر نہ کھایا

جوتا پہننے کی سنت

۱،۲۔جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو پہلے دائیں پاؤں اور جوتا اتارے تو بائیں پاؤں سے پہلے اتارے۔ (مشکوٰۃ ۴۴۱۰) یا دونوں پاؤں پر جوتا اکٹھا پہنے اور بیک وقت اتارے۔ (مسلم)

فائدہ: بند جوتے بیٹھ کر اکٹھے دونوں میں پہنیں تو اس سنت پر عمل ہو جاتا ہے۔ (مترجم)

ہر آدمی روزانہ کتنی بار جوتا پہنتا ہے اور اتارتا ہے، اگر سنت پر عمل کی نیت سے جوتا سنت طریقہ پر پہلے اور اتارے تو کتنی سعادت ہے اور کتنا ثواب ہے، اور ہر وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد تازہ ہوتی رہے گی، اگر روز مرہ کے ہر کام میں سنت پر عمل کرنے کا طریقہ اختیار کیا جائے تو کتنی بڑی خوش نصیبی ہے۔

Marfat.com

لباس کی سنتیں

ا۔ ہر کپڑا پہننے اور اتارنے کے وقت: بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے۔ یہ ہر کام کے شروع میں مستحب ہے۔

۲۔ دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَا ھُوَ لَہٗ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَاھُوَ لَہٗ۔ (ابوداؤد، ترمذی)

جب بھی کوئی کپڑا، قمیص، شلوار، تہبند، چادر، ٹوپی اور عمامہ وغیرہ پہنے تو مندرجہ بالا دعا پڑھے۔

۳۔ لباس پہنتے وقت دائیں سے شروع کرے۔ (مشکاۃ، ۴۳۳۰)

۴۔ تہبند، شلوار اور پتلوں وغیرہ ٹخنوں سے اوپر رکھے۔ (مشکاۃ کتاب اللباس)

۵۔ ٹوپی یا عمامہ سر پر ہونا چاہیے اگر ٹوپی اور امامہ دونوں ہوں تو بہتر ہے۔

(بخاری، مشکاۃ، کتاب اللباس)

۶۔ سر کے بال اگر سنت کے مطابق بڑے ہوں تو کنگا کرے، بال بکھرے نہ چھوڑے۔

(مشکاۃ، ۴۴۸۶)

۷۔ ڈاڑھی اور سر کو تیل لگائے اور کنگا بھی کرے۔ (مشکاۃ، ۴۴۴۵)

۸۔ خوشبو لگائے۔ (مشکاۃ، ۴۴۴۴)

۹۔ سر کے درمیان مانگ نکالے۔

۱۰۔ قمیص اور شلوار وغیرہ اتارے تو بائیں طرف سے اتارے۔

ملاقات کی سنتیں

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ ایک شخص آیا، اس نے سلام کرتے ہوئے کہا: السلام علیکم، آپ ﷺ نے جواب دیا اور فرمایا: دس، پھر وہ بیٹھ گیا تو دوسرا شخص آیا، اس نے کہا: السلام علیکم ورحمة الله

،آپ ﷺ نے جواب دیا اور فرمایا: بیس، پھر وہ بھی بیٹھ گیا تو ایک اور شخص آیا اس نے کہا: السلام علیکم ورحمة الله وبركاته، رسول اللہ ﷺ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا تیس۔ (عمل الیوم واللیلہ للنسائی، ص ۲۱۲)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سوار پیدل چلنے والے اور کھڑے شخص کو سلام کرے، اور تھوڑے لوگ زیادہ کو سلام کریں۔ (ایضاً ص ۲۱۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ انصار کے گھروں میں جاتے تو ان کے بچوں کو سلام کرتے، ان کے سروں پر دست شفقت پھیرتے، اور ان کے لیے دعا فرماتے۔ (ایضاً ۲۱۷)

حضرت انسؓ نے بیان کیا: کہ رسول اللہ ﷺ بچوں کے پاس سے گزرے جو کھیل رہے تھے، تو آپ نے ان کو سلام کیا۔ (ایضاً ۲۱۸)

اور احادیث میں آیا ہے کہ سلام کو عام کرو۔ مندرجہ بالا احادیث سے ثابت ہوا کہ یہ عمل سنت ہیں۔

۱۔ سلام کرنا اور سلام کا جواب دینا۔

۲۔ بچوں کو سلام کرنے کے ساتھ سر پر ہاتھ پھیرنا۔

۳۔ بچوں کے لیے دعا بھی کرنا۔

۴۔ حدیث میں آیا ہے کہ اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملنا چاہیے۔ یہ بھی حضور ﷺ کا پسندیدہ عمل ہے۔ (مسلم)

۵۔ مصافحہ کرنا، حدیث میں ہے مصافحہ کرنے والے دونوں آدمیوں کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ (ابوداود، ترمذی، ابن ماجہ)

ہر آدمی دن رات میں کتنے آدمیوں سے ملتا ہے۔ اگر حضور ﷺ کی تعلیم کے مطابق ملاقات کرے تو ایک دن میں کتنی بار سنت پر عمل کرنے کی سعادت نصیب ہوتی ہے۔

Marfat.com

سونے سے پہلے کی سنتیں

۱۔ باوضو سونا۔ ۲۔ بستر کو تین مرتبہ کپڑے سے جھاڑ لے۔

۳۔ سورہ فاتحہ پڑھنا۔ (ترغیب ۲/۳۶۹)

۴۔ آیۃ الکرسی پڑھنا۔ (الاذکار)

۵۔ سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک پڑھے۔

۶۔ قُلْ یٰاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ تا آخر سورت پڑھے۔

۷۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تا آخر سورت پڑھے۔

۸۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تا آخر سورت پڑھے۔

۹۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تا آخر سورت پڑھے۔

۱۰۔ تینوں قل ایک بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر پھونک مارے اور سارے جسم پر ہاتھ پھیرے، پہلے سر اور منہ پر ہاتھ پھیرنا شروع کرے۔ (تین بار)

۱۱۔ اور یہ دعا پڑھے: بِاسْمِكَ اَللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْيَا۔ (اے اللہ! میں تیرے ہی نام کے ساتھ زندہ ہوتا ہوں اور مرتا ہوں)

۱۲۔ اَللّٰهُمَّ قِنِىْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔

۱۳۔ جب دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر لیٹے تو اس وقت اوپر والی دعا پڑھے۔ (ابوداود، ترمذی)

۱۴۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار پڑھے۔

۱۵۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا، فَكَمْ مِّمَّنْ لَا كَافِىَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِىَ (مسلم)

ترجمہ: سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں کافی ہوگیا اور ہمیں جگہ دی، پس کتنے ہی لوگ ہیں جنہیں کوئی کفایت کرنے والا نہیں اور نہ کوئی

Marfat.com

جگہ دینے والا ہے۔

۱۶۔اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَوَفَّاھَا، لَکَ مَمَاتُھَا وَمَحْیَاھَا، اِنْ اَحْیَیْتَھَا فَاحْفَظْھَا، وَاِنْ اَمَتَّھَا فَاغْفِرْلَھَا، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَافِیَۃَ۔

(مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! تو نے ہی میری جان پیدا کی اور تو ہی اسے موت دے گا، تیرے ہی لیے اسکی موت اور زندگی ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کر، اور اگر اسے موت دے تو اسے بخش دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

۱۷۔حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تو اپنے بستر پر جائے تو نماز والا وضو کر پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جا، پھر یہ پڑھ: اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ، وَاَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ، رَغْبَۃً وَّرَھْبَۃً اِلَیْکَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ، اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔

(بخاری، مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنے نفس کو تیرے تابع کر دیا اور اپنا کام تیرے سپرد کر دیا اور اپنا چہرہ تیری طرف پھیر لیا، تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے، نہ تجھ سے پناہ کی جگہ ہے اور نہ کوئی بھاگ کر جانے کی مگر تیری طرف، میں ایمان لایا تیری کتاب پر، جو تو نے اتاری اور تیرے نبی پر جو تو نے بھیجا۔

(یہ دعا پڑھ کر سونے کے بعد) اگر فوت ہو گیا تو فطرت پر فوت ہوگا۔

صبح سے بیدار ہونے سے لے کر رات سونے تک مختلف اوقات میں نبی کریم ﷺ کی جو سنتیں ادا ہوتی ہیں ان کی تفصیل یہ ہے:۔

۱۔نیند سے بیداری کی سنن	۵	ایک بار	۵
۲۔بیت الخلا جانے کی سنن	۱۶	پانچ بار	۸۰

Marfat.com

۳۔وضو کرنے کی سنن	۲۶	پانچ بار	۱۳۰
۴۔غسل کرنے کی سنن	۵	ایک بار	۵
۵۔تہجد کی سنن	۹	ایک بار	۹
۶۔وتر و نفل کی سنن	۷	ایک بار	۷
۷۔اذان کی سنن	۵	پانچ بار	۲۵
۸۔دو رکعت سنت فجر کی سنن	۵	ایک بار	۵
۹۔مسجد کے متعلق سنن	۱۰	پانچ بار	۵۰
۱۰۔گھر میں دخول وخروج کی سنن	۵	پانچ بار	۲۵
۱۱۔پینے کی سنن	۱۱	تقریباً پانچ بار	۵۵
۱۲۔کھانے کی سنن	۱۷	تین بار	۵۱
۱۳۔جوتا پہننے کی سنن	۲	دن میں پندرہ بار	۳۰
۱۴۔لباس کی سنن	۱۰	ایک بار	۱۰
۱۵۔ملاقات کی سنن	۵	کم از کم پانچ بار	۲۵
۱۶۔فرض نمازوں کے بعد کی سنن	۱۲	پانچ بار	۶۰
۱۷۔صبح وشام کی سنن	۱۰	دو بار	۲۰
۱۸۔سونے سے پہلے کی سنن	۱۷	ایک بار	۱۷
		میزان	۶۰۹

نماز میں تکبیر تحریمہ سے لے کر سلام پھیرنے تک ۵۳ سنتیں ہیں، ان میں سے بعض سنتیں نماز میں ایک ایک بار ادا ہوتی ہیں اور رکوع وقومہ اور جلسہ وسجدہ میں ہر بار ادا ہوتی ہیں۔اسی طرح ہر قعدہ وتشہد میں چند سنتیں ادا ہوتی ہیں۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Marfat.com

پانچ نمازوں کے فرض	۱۷	رکعت
وتر	۳	رکعت
پانچ نمازوں کی سنن مؤکدہ	۱۲	رکعت
پانچ نمازوں کے نوافل	۸	رکعت
میزان	۴۰	رکعت
نماز کے شروع میں پانچ سنتیں ہر بار ۱۵ دفعہ		۷۵
چالیس رکعتوں میں چالیس بار ۳ سنتیں		۱۲۰
چالیس رکعتوں میں ۸۰ سجدے ہر بار ۱۷ سنتیں		۱۳۶۰
چالیس رکعتوں میں چالیس رکوع اور قومہ میں ہر بار ۹ سنتیں		۳۶۰
چالیس رکعتوں میں ہر قیام کی ہر بار سات سنتیں		۲۸۰
چالیس رکعتوں میں ۲۱ تشہد ۱۲ سنتیں ہر بار		۲۵۲
میزان		۲۴۴۷
سابقہ میزان		۶۰۹
کل میزان		۳۰۵۶

Marfat.com

دعوتِ خیر

مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ کی عمارت اور اسکے ساتھ ایک عظیم الشان مسجد زیرِ تعمیر ہے۔ آپ ان دونوں نیک کاموں میں مندرجہ ذیل طریقوں سے تعاون کر سکتے ہیں۔

- عطیات اور ماہانہ، سہ ماہی یا ششماہی چندہ کی صورت میں بھی مسجد و مدرسہ کے لیے آپ عطیات جمع کروا سکتے ہیں۔
- زکوٰۃ، صدقہ فطر اور دیگر صدقات و خیرات اور قربانی کی کھالوں سے **جامعہ مجددیہ** کی مدد کر سکتے ہیں۔
- ہمارے اشاعتی پروگرام میں تعاون فرمائیں تاکہ آپکی طرف سے یا آپ کے مرحومین (فوت شدہ بزرگوں) کی طرف سے صدقہ جاریہ ہو سکے۔ یا کسی پمفلٹ کی مخصوص تعداد اصل لاگت سے خرید کر بھی تقسیم کر سکتے ہیں۔
- مسجد و مدرسہ کی عمارت کا کچھ حصہ اپنے ذمہ لے کر تعمیر کرا دیں یا عمارتی سامان کا عطیہ دیکر اپنے لیے صدقہ جاریہ قائم فرمائیں!
- **جامعہ مجددیہ** کی لائبریری میں کتابوں کا عطیہ بھی آپ دے سکتے ہیں۔

مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ
نور آباد - فتح گڑھ سیالکوٹ
052-3251719 0322-7292763